سلسلہ قادریہ

کی 8 بنیادیں

17 September 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

17 ستمبر 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 04 ربیع الآخر 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سلسلہ قادریہ کی 8 بنیادیں

﴿موضوع کی مختصر وضاحت﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے…

✿… نسبت فائدہ دیتی ہے — صفحہ: 4

✿… سلسلہ قادریہ کی 8 بنیادیں — صفحہ: 6

✿… لوگوں میں اَفضل کون…؟ — صفحہ: 10

✿… زوجہ کو ہاتھوں ہاتھ شِفا مل گئی — صفحہ: 15

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنْ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرْف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار، قسط:2، صفحہ:4، حدیثِ پاک نمبر 4 ہے:

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّاحِینَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُونَ عَنْ اُمَّتِی السَّلَامَ یعنی زمین پر کچھ فرشتے گھومتے پھرتے ہیں جو میری اُمت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔[1]

1... ابن حبان، کتاب الرقاق، باب ذکر البیان بان سلام... الخ، صفحہ:351، حدیث:914۔

آپ عطّار کیوں پریشان ہیں | بد سے بدتر بھی زیرِ داماں ہیں
اُن پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں | جو مسلماں سلام کہتے ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا

صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عبد اللہ بن رَوَاحہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پاس سے گزرے، اس وقت حضرت عبد اللہ بن رَوَاحہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے درمیان بیان فرما رہے تھے۔ نبیِٔ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر خوشی سے فرمایا: جب تمہارا کوئی گروہ بیٹھتا ہے تو اس کے ساتھ اتنی ہی تعداد میں فرشتے بھی بیٹھ جاتے

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

ہیں، اگر تمہارا گروہ سُبْحٰنَ الله کہتا ہے تو فرشتے بھی سُبْحٰنَ الله کہتے ہیں، اگر تم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں اور اگر تم اَللہُ اَکْبَرُ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَللہُ اَکْبَرُ کہتے ہیں۔ پھر وہ فرشتے اپنے رَبّ کی بارگاہ میں حاضِر ہو جاتے ہیں حالانکہ اللہ پاک ان سے زیادہ جاننے والا ہے، فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رَبّ! تیرے بندے تیری پاکی بیان کرتے تھے تو ہم نے بھی تیری پاکی بیان کی، انہوں نے تیری بڑائی بیان کی تو ہم نے بھی تیری بڑائی بیان کی، انہوں نے تیری حمد بیان کی تو ہم نے بھی تیری حمد بیان کی۔ اس پر اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ...!! میں نے انہیں بخش دیا۔

فرشتے عرض کرتے ہیں: ان میں فُلاں بندہ بڑا بدکار ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: وہ ایسی قوم ہے کہ جن کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا۔ [1]

سُبْحٰنَ الله! جو اللہ پاک کا ذِکْر کرتے ہیں، نیک کام کرتے ہیں، ذِکْر و درود کی محفلیں سجاتے ہیں، یہ ایسے بلند رُتبہ ہیں کہ ❁ ان کے پاس بیٹھنے والا چاہے کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو، اسے بھی بخشش و مغفرت نصیب ہو جاتی ہیں ❁ ان کی صحبت میں حاضِر ہونے والا بھی محروم اور بدبخت نہیں رہتا۔ جب یہ ذِکْر و درود کی محافِل سجانے والوں کا رُتبہ ہے تو وہ بلند شان والے اَوْلیائے کرام جنہیں صِرْف دیکھنے سے ہی رَبّ یاد آجاتا ہے، ان کی صحبت کا عالَم کیا ہو گا ❁ ان کی خِدْمت میں حاضِری دینے والوں ❁ ان سے محبّت کرنے والوں ❁ ان سے نسبت رکھنے والوں کو کیا کیا برکتیں نصیب ہوتی ہوں گی۔

اللہ! اللہ! کیے جانے سے اللہ نہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

1 ... مجمع البحرین، کتاب الاذکار، باب مجالس ذِکْرُ اللہ، جلد:4، صفحہ:192، حدیث:4520۔

نسبت فائدہ دیتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم تو الحمد للہ! ماننے والے ہیں ﷻ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کے وَلی ہیں، ہم یہ بھی مانتے ہیں ﷻ اللہ پاک کے حُضُور وَلیّوں کا بڑا مقام ہے، ہم یہ بھی مانتے ہیں ﷻ اللہ پاک اپنے ولیّوں کے صدقے گنہگار بندوں کی بخشش فرما دیتا ہے، ہم یہ بھی مانتے ہیں، البتہ! کسی کے دِل میں وسوسہ بھی آسکتا ہے کہ صِرْف ولیّوں سے نسبت اور محبّت کی وجہ سے کسی گنہگار بندے کی بخشش کیسے ہوسکتی ہے؟ لہٰذا ایک آیت اور حدیثِ پاک سُن لیجئے!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پارہ:11، التوبہ:119)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

اس آیتِ کریمہ میں دیکھئے! ایمان والا کہہ کر مُخاطب کیا گیا، پھر تقویٰ اختیار کرنے کا حکم فرمایا، اس کے بعد فرمایا: **سچوں کے ساتھ ہو جاؤ!**

سُوال یہ ہے کہ جب ایمان بھی مل گیا، تقویٰ بھی اختیار کر لیا، اب سچوں کے ساتھ کی ضرورت ہی کیا ہے؟ مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: سچوں کے ساتھ رہنے کی ایک حکمت یہ ہے کہ (یہ سچے تو بخشے بخشائے ہیں، یہ تو ایسی شان والے، ایسے اعمال والے ہیں کہ روزِ قیامت ان سے حساب نہ لیا جائے، بلا حساب ہی جنّت کا داخلہ عطا فرما دیا جائے، اس کے ساتھ ساتھ) جو خوش نصیب ان سچوں کے ساتھ ہو گا، اس کی بھی زیادہ تحقیق نہیں ہو گی، زیادہ سخت حساب نہیں لیا جائے گا بلکہ ان سچوں کی نسبت کے سبب بخشش نصیب ہو جائے گی۔[1]

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، سورۂ توبہ: زیرِ آیت:119، جلد:11، صفحہ:115 ملخصًا۔

قادری ہونے کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پیروں کے پیر ہیں، ولیوں کے ولی ہیں۔ آپ کے ساتھ نسبت ملنا بڑی سعادت کی بات ہے۔ شیخ علی بن هَیْتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **کسی پیر کے مُرید اتنے سعادت مند نہیں ہیں، جتنے سعادت مند غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مرید ہوتے ہیں۔**[1]

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا

(قبالۂ بخشش، صفحہ:93)

❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **قیامت تک میرے دوستوں، مریدوں اور محبوبوں میں جو بھی ٹھوکر کھائے گا، میں اس کا ہاتھ پکڑلوں گا۔**[2] ❁ ایک موقع پر فرمایا: اللہ پاک کی عزّت کی قسم! میرا ہاتھ میرے مرید پر ایسے ہے، جیسے آسمان زمین پر ہے، اگر بالفرض میرا مرید بلند رُتبہ نہ بھی ہو تو کیا ہوا، میں تو بلند رُتبہ ہوں۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! قادری ہونے کے بہت فائدے ہیں ❁ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ نسبت کی برکت ہے کہ الحمدللہ! آپ کے مُرِیدوں کو توبہ کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! میرا مشورہ ہے کہ اگر آپ کسی جامِع شرائط پیر کے ہاتھ پر بیعت نہیں ہیں اور ان برکات کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت ہو کر غوثِ

1 … بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ…الخ، صفحہ:192 مفہوماً۔
2 … بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ…الخ، صفحہ:196۔
3 … بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ…الخ، صفحہ:193۔

پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مریدوں میں شامل ہو جایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت میں اس کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ کہہ کر تسلی دی غلاموں کو
قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوثِ اعظم کا

(قبالۂ بخشش، صفحہ:93)

الحمد للہ! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی قادِری سلسلے ہی میں بیعت فرماتے ہیں، ویسے آپ کو سہروردی، نقشبندی اور چشتی سلسلے میں بھی بیعت و خِلافت کی اجازت حاصِل ہے مگر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ محبّت ہی کا یہ انداز ہے کہ آپ کسی اور سلسلے میں نہیں بلکہ صِرف قادری سلسلے ہی میں بیعت فرماتے ہیں۔ الحمد للہ! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جامِع شرائط پیر ہیں، اگر آپ اب تک کسی کے مُرید نہیں ہیں تو امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہو جایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قادری سلسلے کا فیضان جاری ہو جائے گا۔

اَسیروں کے مشکل کُشا غوثِ اعظم | فقیروں کے حاجت رَوا غوثِ اعظم
مریدوں کو خطرہ نہیں بَحرِ غم سے | کہ بیڑے کے ہیں ناخدا غوثِ اعظم
وہاں سر جھکاتے ہیں سب اُونچے اُونچے | جہاں ہے ترا نقش پا غوثِ اعظم

(ذوقِ نعت، صفحہ:180-182 ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سلسلہ قادریہ کی 8 بنیادیں

روایت ہے: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے شہزادے شیخ عبدُ الرَّزّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! ہمارا یہ طریقہ (یعنی سلسلہ عالیہ قادریہ) ان (8 باتوں) پر مبنی ہیں: (1): کتاب و سُنّت (2): دِل کی سلامتی (3): سخاوت (4): خیر خواہی (5): دوسروں کو تکلیف سے بچانا (6): راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا (7): اپنے مسلمان بھائیوں کی خطا معاف کر دینا (8): فقر و بے نیازی اختیار کرنا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سلسلہ عالیہ قادریہ کی 8 بنیادیں ہیں، یعنی جو بھی قادری ہے، جو بھی عاشِقِ رسول حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ اپنی نسبت مضبوط کرنا چاہتا ہے، آپ کا فیضان پانا چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ یہ 8 کام لازمی کیا کرے۔

(1): قرآن و سُنّت کی پیروی

اُسے چاہئے کہ اپنی زندگی کی بنیاد قرآن و سُنّت پر رکھے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ كِتَابُ اللهِ، وَخَیْرَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ بے شک سب سے بہترین کلام اللہ پاک کی کتاب، قرآنِ کریم ہے اور سب سے بہترین ہدایت ہدایتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔[2]

اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنے معاملات کی بنیاد قرآن و سُنّت پر رکھے۔ آج کل یہ بڑا مسئلہ ہو گیا ہے کہ ہمارے ہاں لوگ اپنے کاموں کی بنیاد رسم و رواج پر رکھتے ہیں، کم ہی لوگ ہیں جو کوئی بھی کام کرنے سے پہلے شرعی راہنمائی لیتے ہیں، ورنہ صِرْف یہ دیکھا جاتا ہے کہ رَسْم و رواج کیا ہیں؟ میں یہ کام کروں گا تو لوگ کیا کہیں گے، نہیں کروں گا تو لوگ کیا کہیں گے۔ بلکہ سچ کہوں تو یہ بھی بات پُرانی ہو گئی ہے۔ اب سوشل میڈیا کا دور ہے، اب تو بہت سارے نوجوان یہ بھی نہیں سوچتے کہ لوگ کیا کہیں گے۔ بس جو دِل میں آتا ہے

1...قطبِ بغداد، صفحہ: 69۔

2...مسندِ امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 264، حدیث: 15371۔

کرتے ہیں، اب تو کہتے ہیں: **لوگوں کا کیا ہے، جو کہنا ہے کہتے رہیں، ہم نے زندگی اپنی مرضی سے گزارنی ہے،** فیشن کے نام پر پھٹی ہوئی پینٹ پہننی ہے، بے پردگی کرنی ہے، صِرْف کمائی کے لئے، شہرت کے لئے، جھوٹی عزّت کے لئے گھر کی خواتین کو سوشل میڈیا کی زینت بنایا جا رہاہے، ہمارا دینِ اسلام اِس بات کی اجازت کب دیتا ہے مگر کیا کہا جائے، لوگ کیا کہیں گے، اب اس سے بھی اگلا قدم اُٹھایا کہ شریعت جو کہتی ہے، کہتی رہے، لوگ جو کہتے ہیں، کہتے رہیں، ہم نے بَس اپنی مرضی چلانی ہے، اپنی خواہشات کے پیچھے لگ کر گُناہوں کی دلدَل میں پھنستے ہی چلے جاناہے۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔

نافرمانی کرنے والے ہلاک ہوگئے

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! مسلمان ہر حال میں اللہ و رسول کے فرمان کا پابند ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اور میرے لائے ہوئے دِین کی مثال ایسے ہے کہ گویا ایک شخص ہے، وہ اپنی قوم سے کہتا ہے: لوگو! ایک بڑا لشکر تمہاری طرف بڑھ رہا ہے، میں نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، اے میری قوم! نجات کی کوشش کرلو! اب قوم کے 2 گروہ ہوگئے (1): ایک گروہ نے تو اس شخص کی بات مان لی اور لشکر سے بچنے کا انتظام کرلیا (2): دوسرے گروہ نے بات نہ مانی، اس ڈرانے والے کا اِنکار کیا، اب کیا ہوا کہ لشکر پہنچ گیا اور اس نے انکار کرنے والوں کو تباہ و برباد کردیا۔ پس یہ میری اطاعت کرنے والوں اور نافرمانی کرنے والوں کی مثال ہے (کہ جس نے میری فرمانبرداری کی، میرے لائے ہوئے دِین کا پیروکار ہوا، وہ ہلاکت سے بچ جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی، میرے لائے ہوئے دِین کو جھٹلایا، وہ تباہ و برباد ہوجائے گا)۔[1]

1... بخاری، کتاب الاعتصام... الخ، باب الاقتداء... الخ، صفحہ: 1763، حدیث: 7283۔

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے کتنی واضِح مثال ہے۔ ۞ بعض دفعہ لوگوں کو فیشن سمجھ آتا ہے مگر شریعت سمجھ نہیں آتی ۞ اپنی نفسانی خواہشات سمجھ آتی ہیں، دِینی باتیں سمجھ نہیں آتیں، یاد رکھ لیجئے! آج موقع ہے، ہمیں دِین و شریعت کو اپنا پیشوا بنالینا چاہئے، اگر یہ موقع گزر گیا، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلام تشریف لے آئے، سانسیں اُکھڑ گئیں، رُوح نکل گئی، تب موقع نہیں ملے گا، اگر آج خواہشات ہی کے پیچھے چلتے رہے تو اللہ نہ کرے! قبر میں پھنس سکتے ہیں، پِھر ہلاکت ہی ہلاکت ہو گی۔ اس لئے آج موقع ہے، قرآن و سُنّت کو اپنا پیشوا بنالیجئے! اپنے ہر ہر کام کی بنیاد معاشرے پر نہیں، اپنی خواہشات پر نہیں بلکہ دِین و شریعت پر رکھئے! کوئی بھی کام کرنے سے پہلے شرعی راہنمائی لے لینے کی عادت بنالیجئے!

مسلمان پر ہر حال میں 3 کام لازم ہیں

حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہر مسلمان پر ہر حال میں (یعنی دِن ہو، رات ہو، سردی ہو، گرمی ہو، خُوشی ہو، غم ہو، مَصرُوفیت ہو، فراغت ہو، غرض جب تک جسم میں جان ہے، جب تک عقل سلامت ہے، سانس چل رہی ہے اس وقت تک ہر مسلمان پر) 3 باتیں لازِم ہیں: (1): اَمْرٌ یَمْتَثِلُہٗ شریعت کا حکم کہ اس پر عمل کرے (2): نَھْيٌ یَجْتَنِبُہٗ شریعت کی منع کی ہوئی باتیں کہ اِن سے بچتا رہے (3): قَدْرٌ یَرْضٰی بِہٖ تقدیر کہ اس پر ہمیشہ راضی رہے۔

حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: ۞ مسلمان کی ادنیٰ حالت یہ ہے کہ وہ کسی وقت بھی ان 3 باتوں میں سے کسی ایک سے بھی خالی نہ ہو ۞ اس کا دِل ان 3 باتوں کا پختہ ارادہ کرتا رہے ۞ بندہ اپنے آپ سے یہ 3 باتیں بیان کرتا رہے ۞ اور اپنے اعضاء کو ہر وقت ان میں مَصرُوف رکھے۔[1]

1 ... فتوح الغیب، صفحہ: 17۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): دوسری بنیاد: قلبِ سلیم

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی دوسری بنیاد **قلبِ سلیم** ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ (پارہ:19، سورۂ شعراء، آیت:88-89)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے۔ مگر وہ جو اللہ کے حضور سلامت دل کے ساتھ حاضر ہو گا۔

معلوم ہوا قیامت کے دِن نہ مال کام آئے گا، نہ اَوْلاد کام آئے گی، قیامت کے دِن قلبِ سلیم کام آئے گا۔ قلبِ سلیم کیا ہے؟ ❁ وہ دِل جو کفر و شرک سے پاک ہو ❁ جس دِل میں بدعقیدگی نہ ہو ❁ وہ دِل جو باطنی بیماریوں سے پاک ہو ❁ جس میں حسد نہ ہو ❁ بغض نہ ہو ❁ کینہ نہ ہو ❁ دُنیا کی محبت نہ ہو، ایسے پاکیزہ دِل والا روزِ قیامت کامیاب ہو گا۔

لوگوں میں اَفضل کون...؟

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: پیارے آقا، نور والے مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں عرض کیا گیا: اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ یارسولَ اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں اَفْضَل کون ہے؟ فرمایا: کُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ، صَدُوْقِ اللِّسَانِ ہر وہ بندہ جو مَخْمُوْمُ الْقَلْب ہے اور سچّی زبان والا ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! صَدُوْقُ اللِّسَان (یعنی سچّی زبان والا) کسے کہتے ہیں، یہ تو ہم جانتے ہیں، مَخْمُوْمُ الْقَلْب کون ہے؟ فرمایا: وہ متقی شخص جس پر کوئی گُناہ نہ ہو، اس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ ہی حسد ہو۔[1]

1...ابنِ ماجہ، کتابُ الزُّہد، باب الورع والتقویٰ، صفحہ:684، حدیث:4216۔

معلوم ہوا ❁ جس کی زبان سچّی ہو ❁ جھوٹ نہ بولے اور جس کے دِل میں نہ سرکشی ہو ❁ نہ کینہ ہو ❁ نہ بغض ہو ❁ نہ حَسَد جلن ہو ❁ وہ بندہ بڑی فضیلت والا ہے۔ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه بارگاہِ رسالت میں استغاثہ پیش کرتے ہیں:

جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں
کیجئے رحمت اے نانائے حُسین!

(وسائلِ بخشش، صفحہ:258)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(3): تیسری بنیاد: سخاوت

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی تیسری بنیاد **سخاوت** ہے۔ ایک مرتبہ حُضُور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے مدرسے میں بیان فرمایا، اس دوران آپ نے فرمایا: اے مال دارو! اگر دُنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہو تو اپنے مال کے ذریعے غریبوں سے ہمدردی کرو! پھر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک حدیثِ پاک بیان فرمائی:[1] اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ اللہ پاک کے عِیَال (یعنی بندے) ہیں، اللہ پاک کا زیادہ پیارا وہ ہے جو اللہ پاک کے عِیَال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔[2]

ایک پریشان حال غریب کی دِل جُوئی

اَبُو عبد اللہ محمد بن خضر حسینی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکار غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نظر ایک پریشان حال فقیر پر پڑی، ایک مسلمان کو دُکھ اور

1 ...فتح الربانی، المجلس التاسع والعشرون، صفحہ:127۔
2 ...موسوعہ ابنِ ابی دُنیا، کتاب قضاء الحوائج، جلد:4، صفحہ:159، حدیث:24۔

غم کی حالت میں دیکھ کر حُضُور غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بے تاب ہو گئے اور پوچھا: مَا شَأْنُكَ یعنی تجھے کیا ہوا ہے؟ فقیر نے جواباً عرض کیا: عالی جاہ! میں نے دریائے دجلہ کے اُس پار جانا ہے مگر پیسے نہیں ہیں، مَلّاح (یعنی کشتی چلانے والا) کرائے کے بغیر کشتی میں بٹھانے پر راضِی نہیں ہے۔ ملّاح کے اس رویے سے میرا دِل ٹوٹ گیا کہ اگر میرے پاس پیسے ہوتے تو مجھے یُوں مایُوس نہ ہونا پڑتا۔

راوِی کہتے ہیں: فقیر نے ابھی اپنی بات پُوری بھی نہیں کی تھی کہ ایک شخص بارگاہِ غوثیت میں حاضِر ہوا، اُس نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں ایک تھیلی بطور نذرانہ پیش کی، اس تھیلی میں 30 دینار (یعنی سونے کے سِکّے) تھے، غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وہ 30 کے 30 دینار اُس غریب کو دیتے ہوئے فرمایا: یہ تمام دینار مَلّاح کو دے دو اور کہنا کہ وہ آیندہ کسی غریب کو دریا پار لے جانے سے انکار نہ کرے۔[1]

اسیروں کے مشکل کشا غوثِ اعظم!	فقیروں کے حاجت روا غوثِ اعظم!
گھرا ہے بلاؤں میں بندہ تمہارا	مدد کے لئے آؤ یا غوثِ اعظم!

(4): چوتھی بنیاد: خیر خواہی

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی چوتھی بنیاد **خیر خواہی** ہے۔ یعنی اللہ پاک کی مخلوق کے لئے ہمیشہ خیر ہی چاہنا، کسی کے بارے میں بھی بُرائی ہمارے دِل میں نہ آئے، ہم بس سب کے لئے خیر کے ہی طلبگار رہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ **یعنی لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔**[2]

1... بَهْجَةُ الْاَسْرَار، صفحہ: 199۔

2... کنز العمال، کتاب المواعظ والرقاق، جز: 16، جلد: 8، صفحہ: 54، حدیث: 44147۔

نفع بخش بن جایئے!

ایک بہت خوبصُورت حدیثِ پاک میں آپ کو سُناؤں، صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما اِس حدیث کے راوِی ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک روز ہم پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا رحمت میں حاضِر تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے ایک سُوال پوچھا، فرمایا: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَۃً لَا یَسْقُطُ وَرَقُھَا، وَاِنَّھَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ، فَحَدِّثُوْنِیْ مَا ھِیَ یعنی درختوں میں سے ایک درخت ہے، اس کے پتے نہیں گِرتے، اس کی مثال مسلمان جیسی ہے، بتاؤ وہ کونسا درخت ہے؟

اب صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سوچنے لگے (کہ وہ کونسا ایسا درخت ہو سکتا ہے جس کے پتّے بھی نہیں گِرتے اور اس کی مثال مسلمان جیسی ہے، کوئی کچھ سوچ رہا تھا، کوئی کچھ سوچ رہا تھا)۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: میرے ذہن میں اس سوال کا جواب آگیا (مگر میں چھوٹا بچہ تھا، مجھ سے بڑی عمر کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم موجود تھے)، اس لئے ان کی حیا کی وجہ سے میں نے جواب نہ دیا، بالآخر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خود ہی فرمایا: ھِیَ النَّخْلَۃُ یعنی یہ کھجور کا درخت ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک حدیثِ پاک ہم نے سُنی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک درخت کا ذِکْر فرمایا، جس کی مثال مسلمان جیسی ہے اور وہ درخت کونسا ہے؟ کھجور کا درخت۔ عُلَمائے کرام نے یہاں ایک سُوال اُٹھایا، وہ یہ کہ آخر کھجور کے درخت میں ایسی کونسی خاص بات ہے؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اسے مسلمان کے جیسا درخت کیوں فرمایا؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے عُلَما فرماتے ہیں: کھجور کا

1... بخاری، کتاب العلم، باب قول المحدث: حدثنا او اخبرنا و انبانا، صفحہ: 88، حدیث: 61۔

درخت سراپا خیر اور بھلائی ہے، اس کا ہر ہر جُزْ، ہر ہر حصّہ نَفع بخش، فائدے مند ہے: ❁ کھجور کے پتّوں سے چٹائیاں بنتی ہیں، اِن سے رَسّی بھی بنائی جاتی ہے، ❁ کھجور کا تنا ستُون بنانے کے کام آتا ہے، ❁ اسی طرح کھجور کی گٹھلی کے بھی بہت فائدے ہیں، اسے جانوروں کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے، اسے پیس کر استعمال کریں، طِبّی طَور پر بہت فائدے مند ہے ❁ اور کھجور: وہ تو نہایت فائدے مند پھل ہے، پھلوں میں سب سے زیادہ طاقتور اور زیادہ نَفع بخش پھل کھجور کو مانا جاتا ہے ❁ بہت سے امراض میں کھجور فائدہ مند ہے ❁ یہ بلغم نکالتی اور مُنہ کی خشکی دور کرتی ہے۔ غرض کھجور کے درخت کے فائدے ہی فائدے ہیں۔ اسی طرح بندۂ مؤمن کی بھی یہی مثال ہے، بندۂ مؤمن بھی صِرْف و صِرْف نَفع بخش ہوتا ہے، اس کا نقصان کوئی نہیں ہوتا۔ یہ بَس دوسروں کو فائدے ہی پہنچاتا ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! ہم الحمد للہ! مسلمان ہیں مگر ذرا غور فرمائیے! کیا ہم بھی اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے نَفع بخش ہیں، کیا ہم اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی کرتے ہیں؟ افسوس! اب تو دوسروں کا بُرا چاہا جاتا ہے۔ جی ہاں! سچ کہتا ہوں ❁ جو بھلا چاہتا ہو، کیا وہ پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرتا ہے؟ ہمارے ہاں تو غیبت عام ہے ❁ جو بھلا چاہتا ہو، کیا وہ چغلیاں کرتا ہے؟ ہمارے ہاں تو چغلیاں عام ہیں ❁ جو بھلا چاہتا ہو، وہ حسد نہیں کرتا ❁ جو بھلا چاہتا ہو، وہ بغض نہیں رکھتا ❁ جو بھلا چاہتا ہو، وہ طعنے نہیں دیتا ❁ جو بھلا چاہتا ہو، وہ اپنے فائدے نہیں دیکھتا، دوسروں کے فائدے دیکھتا ہے لیکن اب بس اپنا فائدہ دیکھا جاتا ہے، دوسروں کی فِکْر کرنے والے تو بس تھوڑے ہی رہ گئے ہیں۔ کاش! ہم دوسروں کا بھلا سوچنے والے بن جائیں۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب قول المحدث... الخ، جلد:2، صفحہ:20، زیرِ حدیث:61 بتصرف۔

(5): پانچویں بنیاد: تکلیف نہ دینا

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی پانچویں بنیاد ہے: کَفُّ الْاَذٰی یعنی دوسروں کو تکلیف سے بچانا۔ یہ بھی بہت اہم بنیاد ہے۔ اس کے بغیر بھی بندہ اللہ پاک کے قرب کی منزلیں طے نہیں کر سکتا۔ اِس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم دوسروں کو تکلیف سے بچایا کریں۔ جو بندہ دوسروں کو تکلیف سے بچاتا ہے، اللہ پاک اس پر بہت کرم نوازیاں فرماتا ہے۔

زوجہ کو ہاتھوں ہاتھ شِفا مل گئی

امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میری زوجہ شدید بیمار تھی، حتّٰی کہ اُن کی حالت دیکھ کر اَہْلِ خانہ سمجھے بَس اس کے آخری لمحات ہیں، میں بھی بہت پریشان تھا، اِسی دوران مجھے غیب سے ایک آواز آئی: فُلاں سوراخ میں ایک مکھی ہے، اُسے ایک بڑی مکھی نے پکڑ رکھا ہے، تم اُس مکھی کو چُھڑوادو ہم تمہاری زوجہ کو شِفا دے دیں گے۔ امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں فوراً اُٹھا، سوراخ کے قریب گیا، دیکھا بہت باریک سوراخ تھا، میں نے ایک تنکا سوراخ میں ڈالا، واقعی وہاں ایک مکھی تھی جسے دوسری بڑی مکھی نے منہ میں دبوچ رکھا تھا، جیسے ہی میں نے مکھی کو چُھڑوایا تو فوراً اللہ پاک نے میری زوجہ کو شِفَا عطا فرما دی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! جب ایک چھوٹی سی مکھی کو تکلیف سے بچانے پر یہ کرم نوازی ہے تو غور فرمایئے! جب ہم اللہ پاک کے بندوں کو تکلیف سے بچائیں گے تو اس کے کیا کیا فضائل نصیب ہوں گے۔

1 ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد: 1، صفحہ: 574۔

اچھے بُرے کی پہچان

ایک مرتبہ **رسولِ اکرم**،نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اچھے بُروں کی خبر نہ دوں ؟ سب خاموش رہے ، 3 بار یہی سوال کیا ؛ تو ایک شخص نے عرض کی : جی ہاں یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں ہمارے بُرے بھلوں کی خبر دیجئے ! فرمایا : تمہارا بھلا وہ شخص ہے جس سے خیر کی اُمّید کی جائے اور اس کے شَر سے اَمْن ہو ، اور تمہارا بُرا وہ شخص ہے جس سے خیر کی اُمید نہ کی جائے اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! قاعِدہ کلیہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بتا دیا ہے ، اب غور ہم خود کرلیں ، کیا ہم ایسے ہیں کہ لوگ ہم سے خیر کی اُمّید رکھتے ہوں اور ہمارے شر سے محفوظ ہوں ، اگر ایسا ہے تو اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے ، اگر ایسا نہیں ہے تو ڈرنا چاہئے۔

(6): چھٹی بنیاد: تکلیف دِہ چیز اُٹھانا

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی چھٹی بنیاد ہے : **راستے سے تکلیف دہ چیز اُٹھا دینا۔** یہ بھی بہت پیارا اور نیکیوں بھرا عَمَل ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے : ایمان کے 70 سے کچھ زیادہ شعبے ہیں ، ان میں سب سے اعلیٰ شعبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا ہے اور سب سے نچلا شعبہ راستے سے تکلیف دہ چیز اُٹھا دینا ہے۔[2]

بہت آسان عمل ہے ، ہمیں چاہئے کہ ہم یہ کام کرلیا کریں ، راستے میں جارہے ہیں ، دیکھا کوئی پتھر پڑا ہے ، کوئی کانٹا ہے ، پھل کا چھلکا ہے ، اندیشہ ہے کہ کوئی اس پر سے پھسل کر گِر سکتا ہے ، اسے وہاں سے ہٹا دیجئے !

1 ... ترمذی ، کتاب الفتن ، صفحہ : 544 ، حدیث : 2263۔
2 ... مسلم ، کتاب الایمان ، باب بیان عدد شعب الایمان ... الخ ، صفحہ : 39 حدیث : 58۔

جنّت میں داخلہ مل گیا

حضرتِ ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک شخص کسی راستے سے گزر رہا تھا، اس نے اس راستے پر ایک کانٹے دار شاخ کو پایا تو اسے راستے سے ہٹادیا، اللہ پاک کو اس شخص کا یہ عمل پسند آیا اور اس بندے کی مغفرت فرمادی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا پیارا پیارا عمل ہے۔ اللہ پاک ہمیں نیک کام اپنا لینے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(7): ساتویں بنیاد: معاف کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی ساتویں بنیاد ہے: **عفو و درگزر یعنی معاف کر دینا۔** کوئی ہمیں چاہ کر یا نہ چاہتے ہوئے تکلیف پہنچا بیٹھے، ہمارا دِل دُکھا بیٹھے تو چاہئے کہ اسے معاف کر دیا کریں۔ اس کی بھی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ حدیثِ پاک میں ہے: جس شخص کے جِسْم کو کوئی تکلیف پہنچی اور وہ اسے (یعنی تکلیف پہنچانے والے مسلمان کو) معاف کر دے تو اللہ پاک اس کے درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔[2]

(8): آٹھویں بنیاد: فقر

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی آٹھویں بنیاد **فقر** ہے۔ اس جگہ فقر سے کیا مراد ہے، خُود حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بیان کر دیا، فرماتے ہیں: **فقر 4 چیزوں کا نام**

1 … مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب فضل الزالۃ الاذیٰ عن الطریق، صفحہ: 1011، حدیث: 1914۔

2 … ترمذی، کتاب الدیات، باب ماجاء فی العفو، صفحہ: 358، حدیث: 1393۔

ہے:(1):مشائخ (یعنی اَوْلیائے کرام، کامِل پیر اور عاشقانِ رسول علمائے کرام) کی عزّت کرنا، ان کی بے ادبی سے بچنا (2):اپنے پیر بھائیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا(3):چھوٹوں کو نصیحت کرنا، ان کے ساتھ خیر خواہی کرتے رہنا(4):دُنیوی جھگڑے چھوڑ دینا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم الحمد للہ! قادری ہیں، اگر قادری سلسلے میں بیعت نہیں ہیں تو بھی اللہ پاک کے فضل سے عاشقانِ غوثِ پاک ہیں، یہ قادری سلسلے کی 8 بنیادیں ہیں:(1):ہر معاملہ قرآن و سُنّت کے مطابق (شرعی راہنمائی میں) کرنا(2):دِل کو بغض و کینہ وغیرہ سے پاک رکھنا (3):سخاوت (4):خیر خواہی (5):دوسروں کو تکلیف سے بچانا (6):راستے سے تکلیف دہ چیزیں ہٹانا(7):عفوو درگزر یعنی معاف کرنا(8):اور فقر یعنی علماو مشائخ کا ادب کرنا، پیر بھائیوں سے نیک سلوک کرنا، چھوٹوں پر شفقت کرنا اور دُنیوی جھگڑے چھوڑ دینا۔ ہمیں چاہئے کہ ہم یہ 8 کے 8 کام کیا کریں،اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا فیضان نصیب ہو گا، آپ کے ساتھ نسبت مضبوط ہو گی اور اللہ پاک نے چاہا تو راہِ طریقت میں بلند مرتبہ نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نیک عمل نمبر 54 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سلسلہ قادریہ کی 8 بنیادوں کے بارے میں سنا ان میں سے ایک بنیاد یہ ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کرنا انہیں تکلیف نہ دینا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں دوسروں کے ساتھ خیر خواہی

1... قطب بغداد، صفحہ:69۔

کرنے اور مسلمانوں کو تکلیف نہ دینے کا خوب خوب ذہن دیا جاتا ہے، لہٰذا آج بلکہ ابھی سے اس دینی ماحول سے وابستہ ہو کر 12 دینی کاموں میں عملی طور پر حصہ لے کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا دیجئے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 54 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (یاد رکھئے! کسی مسلمان کا (بلاوجہ شرعی) دل دُکھانا کبیرہ گناہ ہے۔) اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم مسلمانوں کو تکلیف دینے سے بچ سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں اخلاص کے ساتھ نیک اعمال پر عمل اور قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

بیعت ہونے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے بیعت ہونے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں: ☆ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیے شَرِیْعَت میں تقلید

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

کرکے اور طریقت میں بَیْعَت کرکے تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔(آداب مرشد کامل، ص۱۳)☆ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی مرشِد کامل سے مرید ہونا بھی ہے۔(آداب مرشد کامل، ص۱۲)☆شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت سنت متوارثہ مسلمین ہے اور اس میں بے شمار منافع وبرکت دین ودنیا وآخرت ہیں۔(فتاوی رضویہ ۲۶/۵۷۵)☆پیر اُمورِ آخِرت کے لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اُس کی راہنمائی اور باطنی توجّہ کی بَرَکت سے مُرید اللہ پاک ورسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضگی والے کاموں سے بچتے ہوئے رِضائے رَبُّ الانام کے دینی کام کے مطابق اپنے شب وروز گزار سکیں۔(آداب مرشد کامل، ص۱۳)☆جو شخص کسی شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہوچکاہو تودوسرے کے ہاتھ پر بیعت نہ چاہیے(فتاوی رضویہ ،۲۶/۵۷۹) ☆حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ ،مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں ۔(فکر مدینہ ،ص۱۶۱)☆مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔(آداب مرشد کامل، ص۲۲)☆ایک مرید کے دو شیخ نہیں ہوسکتے۔(فتاوی رضویہ،۲۱/۵۸۰)☆جس کا کوئی پیر نہیں شیطان اس کا پیر ہے۔

(فتاوی رضویہ ۲۶/۵۷۵)

﴿اعلان﴾

بیعت ہونے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا

ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2)جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[(1)]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[(2)]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[(3)]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کر لی۔[(4)]

1 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 17 ستمبر 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

بیعت ہونے کے بقیہ مدنی پھول

☆جو مرید دو پیروں کے درمیان مشترک ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا (فتاوی رضویہ ،۲۶/۱۳۶)☆جو پیر سنی صحیح العقیدہ عالم غیر فاسق ہو اور اس کا سلسلہ آخر تک متصل ہو اس کے ہاتھ پر بیعت کے لئے والدین خواہ شوہر کسی کی اجازت کی حاجت نہیں۔(فتاوی رضویہ، ۲۶/۵۸۴)☆بذریعہ خط بیعت ہو سکتی ہے۔(فتاوی رضویہ،۲۶/۵۸۵)☆بذریعہ قاصد یا خط مرید ہو سکتا ہے۔(فتاوی رضویہ،۲۶/۵۸۵)☆پیر کے افعال واقوال پر اعتراض سخت حرام اور موجب محرومی برکات دارین ہے۔(فتاوی رضویہ، ۲۶/۵۸۸) ☆مرید کو ملنے والا فیض بظاہر کسی بھی بُزُرگ یا صاحبِ مزار سے ملے مگر اسے اپنے مرشِد کامل کا فیض ہی تصور کرنا چاہیے۔(آداب مرشد کامل ص۹۸)☆مرید کو ہر وقت محتاط اور باادَب رہنا چاہیے کہ ذراسی غفلت اور بے احتیاطی دین و دنیا کے کسی ایسے بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے جس کی شاید تلافی بھی نہ ہو سکے۔(آداب مرشد کامل ص۷۰)☆حضرت ذُوالنُّون مِصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب کوئی مرید اَدَب کا خیال نہیں رکھتا، تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے چلا تھا۔

(الرسالۃ القشیریۃ، باب الادب، ص ۳۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ

ترجمۂ کنزالعرفان: میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں۔(فیضانِ دعا،ص263)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:(آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا60سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے!نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر)بجالاؤں گا۔(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی،نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں(0)کا نشان لگائیے۔

1 ۔۔۔جامع صغیر للسیوطی،ص ۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُالاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلٰوۃُاللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد